وظیفۂ حیات

برائے متوسلین گلزار رحیمی خانقاہ رائے پور

جامع

مولانا مفتی مجد القدوس خبیب رومی

مفتی مدرسہ عربی (مظاہر علوم) سہارنپور

باہتمام

ڈاکٹر شفیق احمد صاحب مدظلہ العالی

خلیفہ ومجاز حضرت حافظ عبد الرشید صاحب رائے پوریؒ

عالمی پریس عربی مدرسہ سہارنپور 09897652415

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وظیفۂ حیات

سلسلہ میں داخل ہونے والے مردوں اور عورتوں کیلئے

بیعت کرنا اور سلسلہ میں داخل ہونا کوئی رسمی اور شوقیہ چیز نہیں ہے جس کیلئے کچھ ماننا اور کرنا نہ پڑے، محض برکت یا شہرت مقصود ہو، یہ ایک عہد و معاہدہ اور ایک نئی دینی و ایمانی و احتسابی زندگی کا آغاز ہے جس میں زندگی میں کچھ تبدیلیاں، کچھ پابندیاں اور کچھ ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔

۱۔ سب سے پہلی اور ضروری بات یہ ہے کہ بیعت اور سلسلہ میں داخل ہونا، کلمہ کی تجدید اور اسلامی عہد و معاہدہ اور اللہ و رسول ﷺ کے احکام کے مطابق دینی و ایمانی زندگی شروع کرنے اور اسی کے مطابق زندگی گزارنے کا قصد و ارادہ اور عہد و معاہدہ سمجھا جائے۔

۲۔ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ "اسلامی عقائد" کو درست اور پختہ کیا جائے اور اس بات کا اقرار اور اس پر ایمان ہو کہ اللہ کے سوا کسی کے ہاتھ میں جلانے، مارنے، صحت اور شفاء دینے، اولاد دینے، روزی دینے اور قسمت اچھی بری کرنے کا اختیار نہیں ہے اور اس کے سوا کوئی بندگی کا مستحق نہیں، نہ اس کے سوا کسی کے سامنے سجدہ کیا جا سکتا ہے، نہ بندگی کی کوئی شکل اختیار کی جا سکتی ہے، نہ حاجت روائی اور مشکل کشائی کا سوال کیا جا سکتا ہے۔

اس کیلئے جو لوگ اردو پڑھ سکتے ہیں وہ رسالہ نصیحۃ المسلمین، صراط مستقیم، تقویۃ الایمان اور علمائے حق کی کتابیں اور رسائل پڑھیں مثلاً موضح قرآن، موضح الفرقان، معارف القرآن، توضیح القرآن، ندائے رحمٰن، دینی نصاب، تبلیغی نصاب، اصلاحی نصاب، اسلامی عقائد، وغیرہ

۳۔ سید المرسلین و خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا آخری نبی، ذریعۂ ہدایت، وسیلۂ شفاعت اور سب سے زیادہ محبت اور اتباع و پیروی کا مستحق سمجھا جائے اور زیادہ سے زیادہ آپ ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنے کی کوشش کیجائے اور دینی و دنیوی زندگیوں میں آپ کی ہدایات، ''معمولات نبوی ﷺ'' اور ''دستورِ حیات'' پر عمل کرنے کی کوشش کی جائے، آپ ﷺ کی سیرت پاک کے مطالعہ کا اہتمام کیا جائے اور آپ ﷺ کی احادیث کے مجموعوں اور سیرت کی کتابوں کے مطالعہ کا شوق پیدا کیا جائے۔

اس سلسلہ میں ''خصائل نبوی ﷺ'' از مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ، ''سیرت خاتم الانبیاء'' از مفتی محمد شفیع دیوبندیؒ، ''اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم'' از ڈاکٹر عبدالحئی عارفیؒ اور ''معمولات نبوی ﷺ'' از مولانا محمد سراج الحق مچھلی شہریؒ اور اگر اردو کی اچھی لیاقت ہے تو ''سیرت المصطفیٰ'' از مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ کا مطالعہ کیا جائے۔ احادیث کے سلسلہ میں ''منتخب احادیث''، ''حیاۃ الصحابہ'' از مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ، ''معارف الحدیث'' از مولانا محمد منظور نعمانی اور ''زادِ سفر'' از سیدہ امۃ اللہ تسنیم کا مطالعہ رکھا جائے۔

۴۔ زندگی کو اسلامی قالب میں ڈھالنے اور صحیح مقاصد زندگی معلوم کرنے کیلئے مولانا سیّد علی میاں ندویؒ کی کتاب ''دستور حیات'' کو مطالعہ میں رکھا جائے، نیز حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ کے مواعظ وملفوظات اور بہشتی زیور (جو ایک متوسط درجہ کے مفتی، ایک اچھے قسم کے دینی اتالیق اور واعظ کا کام دیتا ہے) کا مطالعہ کیا جائے۔

۵۔ سب سے اہم فریضہ اور ضروری چیز نمازوں کو اپنے وقت پر پڑھنا اور اہتمام اور سنتوں کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا ہے، اس میں غفلت اور تساہلی کی تلافی کوئی چیز نہیں کر سکتی، نمازیں جماعت کے ساتھ حتی الامکان مسجد میں ادا کی جائیں۔ مستورات ان نمازوں کو اپنے وقت پر پڑھنے کی کوشش کریں، جو عام طور پر گھریلو کاموں کی مصروفیت اور ذمہ داریوں کی وجہ سے فوت ہو جاتی ہیں، یا ان کا وقت نکل جاتا ہے۔

۶۔ دینی و دنیوی دونوں کاموں میں ثواب اور رضائے الٰہی کی نیت کی مشق کی جائے، اخلاق و معاملات اور زندگی کے معمولات میں بھی اس کا اہتمام کیا جائے تاکہ ان پر عبادت کا ثواب ملے اور ان کو حتی الامکان شریعت اور سنت کے مطابق کرنے کی کوشش کی جائے، اخلاقی و مزاجی کمزوریوں، حسد و کینہ، حد سے بڑھے ہوئے غصے، بدگوئی اور بدزبانی اور مال و دولت اور دنیا کی حد سے بڑھی ہوئی محبت سے بچنے کی امکانی حد تک کوشش کی جائے۔

۷۔ قرآن مجید کی جس قدر سہولت کے ساتھ ممکن ہو تلاوت کا معمول بنایا

جائے۔روزانہ ایک پارہ اور اگر یہ نہ ہو سکے تو آدھا پارہ ضرور پڑھا جائے مگر حافظ قرآن کو کم از کم ایک پارہ ضرور پڑھنا چاہئے۔

۸۔فجر کی نماز سے پہلے یا بعد یا مغرب،عشاء کے بعد جس وقت آسانی سے ممکن ہو اور پابندی ہو سکے۔

(الف) ایک تسبیح درود شریف کی، درود شریف کئی طرح کے منقول ہیں، لیکن درود ابراہیمی کی زیادہ فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(ب) ایک تسبیح تیسرے کلمہ تمجید کی جس میں پروردگارِ عالم کی پاکی، بزرگی اور بڑائی بیان کی گئی ہے،وہ یہ ہے:

سبحان الله و الحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر

(ج) ایک تسبیح استغفار کی پڑھ لی جائے، مناسب تو یہ ہے جو استغفار مسنون ہو اس کا التزام کیا جائے ورنہ جس استغفار سے مناسبت ہو پڑھ کر اللہ کے سامنے گڑگڑایا جائے، استغفار کے عمومی کلمات یہ ہیں۔

"استغفر الله ربی من کل ذنب واتوب الیه"

۹۔اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اخیر شب میں کچھ رکعتیں تہجد کی بھی پڑھنے کی کوشش کی جائے (جب تک یہ نہ ہو سکے اس وقت تک کم از کم صلاۃ اللیل بعد نماز عشاء پڑھ لی جائے) اور اپنے سلسلہ کے مشائخ اور تعلق والوں کیلئے دعائے مغفرت اور بلندئ درجات کی جائے۔

۱۰۔ایک تسبیح سورہ اخلاص کا معمول بھی بنالیا جائے تو بہتر ہوگا، اس کے بڑے فضائل وارد ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی عمل کی توفیق دے اور آپ کو بھی اور قبول فرمائے۔

خلاصہ یہ ہے کہ تمام گناہوں سے توبہ واستغفار، نماز وتلاوت اور تیسرے کلمہ کا ورد، درود شریف اور ظاہری و باطنی شرور وفتن سے استعاذہ کیلئے مسنون و ماثور دعاؤں کا اہتمام والتزام ساری زندگی رکھنے کی ضرورت ہے!

(ماخوذ ومستفاد از سلاسل اربعہ وغیرہ)

ذکر مشائخ قادریہ رح

ہمارے سلسلۂ قادریہ میں ذکر کی تعداد لا الہ الا اللہ کی گیارہ تسبیحات ہیں، اس طرح کہ لا الہ الا اللہ سو مرتبہ پڑھنے کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے اور اس کے بعد اللہ اللہ کی چالیس تسبیحات پڑھے تاکہ اللہ تعالیٰ کا استحضار ہر وقت قائم رہے اور اپنے کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کے سامنے محسوس کرے۔

ختم خواجگانِ چشتیہ رح

پہلے تمام شرکاء ۱۰-۱۰ بار درود شریف پڑھیں، اس کے بعد سب مل کر ۳۶۰ بار لا ملجأ و لا منجأ من الله الا الیه پڑھیں۔ پھر ۳۶۰ بار الم نشرح مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر ۳۶۰ بار لا ملجأ و لا منجأ من الله الا الیه پڑھیں۔ پھر تمام شرکاء ۱۰-۱۰ بار درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔ (یہ معمول حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب رح کے زمانہ سے خانقاہ رائے پور میں جاری ہے)

سلسلۂ مشائخ رائے پور

سرورِ کائنات سرکارِ دو عالم سید المرسلین خاتم النبیین شفیع اعظم نبیٔ اکرم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رض

حضرت سیّدنا عمر فاروق رض

حضرت سیّدنا عثمان غنی رض

حضرت سیّدنا علی مرتضیٰ رض

حضرت حسن مدنی رض

حضرت حسن بن یسار بصری رح

حضرت عبدالواحد بن زید رح

حضرت فضیل بن عیاض تمیمی رح

حضرت ابراہیم بن ادھم بلخی رح

حضرت حذیفہ مرعشی رح

حضرت ابو ہبیرہ بصریؒ	حضرت ممشاد علو دینوریؒ
حضرت ابو اسحاق شامی چشتیؒ	حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتیؒ
حضرت خواجہ ابو محمد چشتیؒ	حضرت خواجہ ابو یوسف چشتیؒ
حضرت حاجی شریف زندنیؒ	حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ
حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ	حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ
حضرت فرید الحق والدین مسعود گنج شکر اجودھنیؒ	حضرت شیخ علاء الدین علی بن احمد صابر کلیریؒ
حضرت شیخ شمس الدین ترک پانی پتیؒ	حضرت شیخ جلال الدین محمود عثمانیؒ
حضرت شیخ احمد عبد الحق ردولویؒ	حضرت شیخ عارف احمد ردولویؒ
حضرت شیخ محمد بن عارف ردولویؒ	حضرت شیخ عبد القدوس نعمانی گنگوہیؒ
حضرت شیخ جلال الدین بلخی تھانیسریؒ	حضرت شیخ نظام الدین بلخی تھانیسریؒ
حضرت شاہ ابو سعید نعمانی گنگوہیؒ	حضرت شاہ محب اللہ الہ آبادیؒ
حضرت شاہ محمدی اکبر آبادیؒ	حضرت شاہ عضد الدین امروہویؒ
حضرت شاہ عبد الہادی امروہویؒ	حضرت شاہ عبد الباری امروہویؒ
حضرت حاجی سیّد عبد الرحیم شہید ولایتیؒ	حضرت میانجی نور محمد جھنجھانویؒ

شیخ الطائفہ حضرت حاجی محمد امداد اللہ تھانوی مہاجر مکیؒ

شیخ المشائخ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ

شیخ خانقاہ حضرت شاہ عبد الرحیم رائے پوریؒ

عارف باللہ حضرت شاہ عبد القادر رائے پوریؒ

حضرت شاہ حافظ عبد الرشید رائے پوریؒ

حضرت شاہ مفتی عبد القیوم صاحب رائے پوری دامت برکاتہم

حضرت الحاج عتیق احمد صاحب **حفظه الله واطال بقائه**

(نوٹ) جناب الحاج عتیق احمد صاحب رائے پوری دام اقبالہ ناظم ومتولی مدرسہ فیض ہدایت در گلزار رحیمی خانقاہ کو اپنے دادا جان جناب حافظ عبد الرشید صاحب رائے پوریؒ اور حضرت مولانا شاہ مفتی عبد القیوم صاحب رائے پوری مدظلہ العالی سے اجازتِ بیعت وارشاد حاصل ہے۔

نطمع ان یدخلنا ربنا مع القوم الصالحين۔ آمین۔

پیش کنندگان:

سہیل احمد قاسمی ومنیف احمد ندوی

(از مسترشدین حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم)

اصلاح کا آسان نسخہ

منجملہ ارشادات عالیہ حکیم الامت مجدد الملت حضرت شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی نور اللہ مرقدہ دو رکعت نفل نماز توبہ کی نیت سے پڑھ کر یہ دعا مانگے!

اے اللہ میں آپ کا سخت نافرمان بندہ ہوں، میں فرمانبرداری کا ارادہ کرتا ہوں مگر میرے ارادے سے کچھ نہیں ہوتا اور آپ کے ارادہ سے سب کچھ ہوسکتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میری اصلاح ہو مگر ہمت نہیں ہوتی۔ آپ ہی کے اختیار میں ہے میری اصلاح۔ اے اللہ میں سخت نالائق ہوں۔ سخت خبیث ہوں۔ سخت گنہگار ہوں۔ میں تو عاجز ہو رہا ہوں۔ آپ ہی میری مدد فرمائیں۔ میرا قلب ضعیف ہے۔ گناہوں سے بچنے کی قوت نہیں، آپ ہی قوت دیجئے۔ میرے پاس کوئی سامان نجات نہیں۔ آپ ہی غیب سے میری نجات کا سامان پیدا کر دیجئے۔ اے اللہ جو گناہ میں نے اب تک کئے ہوں، انہیں تو اپنی رحمت سے معاف فرمایئے۔

غرض اسی طرح سے روزانہ اپنے گناہوں کی معافی اور عجز کا اقرار اور اپنی اصلاح کی دعا اور اپنی نالائقی کو خوب اپنی زبان سے کہہ لیا کرو۔ صرف دس منٹ روزانہ یہ کام کر لیا کرو۔ لو بھائی دوا بھی مت پیو، بدپرہیزی بھی مت چھوڑو، صرف اس تھوڑے سے نمک کا استعمال سوتے وقت کر لیا کرو۔ آپ دیکھیں گے کہ کچھ دن بعد غیب سے ایسا سامان ہوگا کہ ہمت بھی قوی ہو جائے گی۔ شان میں بھی بٹہ نہ لگے گا۔ دشواریاں بھی پیش نہ آئیں گی۔ غرض غیب سے ایسا سامان ہو جائے گا کہ آپ کے ذہن میں بھی نہیں ہے۔

وصیت نامہ

الحمدللہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وسائر النبیین وعلی الہ واصحابہ اجمعین۔ اما بعد

یہ حقیر سراپا تقصیر عبدالرحیم عفی عنہ چند کلمات بطور وصیت کے لکھتا ہے۔

احقر نے بتوفیق حق سبحانہ تعالیٰ اس کتب خانہ میں جو موقعہ باغ رائے پور میں واقع ہے دومد کی کتابیں جمع کی ہیں۔

ایک جو بندے کی ملک مجازی ہیں، بندے نے ان کتابوں کو اسی غرض سے جمع کیا تھا کہ وقف رہیں، جو ان کا اہل ہو ان سے نفع اٹھاوے، یہ نیت شروع ہی سے تھی کہ یہ احقر کا ترکہ نہ سمجھا جائے جس میں وراثت جاری ہو، اب صاف طور پر تصریح کرتا ہوں کہ یہ وقف ہیں اور میں بطور متولی ان کی حفاظت ونگرانی کرتا ہوں۔

دوسرا مدرسہ کی کتابوں کا ہے جو خریدی گئیں یا کسی نے مدرسہ میں دیں، جن میں بڑا ذخیرہ قرآن شریف کا بھی ہے، ان کا بھی متولی ومحافظ عالم اسباب میں احقر ہی رہا، اول مد کی فہرست جدا ہے، جس پر نمبر ایک لکھا ہوا ہے اور دوسرے کی مد جدا، جس پر نمبر دو لکھا ہوا، نمبر ایک کی کتابوں میں فقط ایک قرآن شریف قلمی سنہری تحریروں میں ایک کاغذ طویل پر لکھا ہوا ہے، اور ایک حمائل شریف بہت چھوٹی قلمی سنہری، یہ دونوں ایک ہی جگہ ایک کپڑے کے ڈبہ میں رکھی ہوئی ہیں، یہ بطور امانت کے ہیں، محض بغرض حفاظت اس کتب خانہ میں رکھی ہیں، ان کی کیفیت فہرست نمبر ایک میں درج ہے، ان کے سوا سب وقف ہیں۔

اب احقر دونوں مد کی کتابوں کا متولی اپنے بعد اپنے ہمشیر زادہ حافظ ومولوی محمد اشفاق سلمہ کو قرار دیتا ہے، حق تعالیٰ ان کی عمر اور علم وعمل میں برکت عطا فرمائیں، یہ خود بھی اس کتب خانہ سے نفع اٹھائیں اور دوسروں کو بھی ان کتابوں سے نفع اٹھانے سے نہ روکیں،

البتہ اس کا خیال ضرور رکھیں کہ کوئی کتاب ضائع نہ ہو، ان کو بھی وصیت کرتا ہوں اور حق تعالیٰ سے توفیق کا خواہاں ہوں کہ یہ اپنا شعار اخلاص وتقویٰ وخشیت اختیار کریں۔

نیز ان دونوں نصیحتوں پر ضرور پابند ہوں، ایک یہ کہ اس شعر کا مضمون ملحوظ رکھیں۔

(دو جہاں کی راحتیں ان دو حرفوں کے اندر مضمر ہیں کہ دوستوں کے ساتھ لطف و مہربانی کا معاملہ کرے اور دشمنوں کے ساتھ خاطر ومدارات کا۔)

جو کشاکش بوجہ نفسانیت ودخل شیطانی باہم پیش آتی ہیں، ان سے یکسو رہنا اور ''ادفع بالتی ھی احسن '' پر عمل کرنا اپنے لئے موجب راحت ہے اور دوسروں کے لئے موجب ہدایت ہوتا ہے، ورنہ یہ علم کچھ ثمر نہیں لاتا۔

دوسرے یہ کہ یہ ضرور ملحوظ رکھیں کہ حضرت سعدی علیہ الرحمۃ کا یہ فرمان اکسیر ہے اور آب زر سے لکھنے کے قابل ہے

(مجھ کو میرے پیر ومرشد حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی نے کشتی میں بیٹھے ہوئے دو نصیحتیں فرمائی ہیں: ایک یہ کہ اپنے اوپر متکبر اور مغرور اور خود بیں نہ ہو، دوسرے یہ کہ دوسرے پر بدگمان اور عیب جو نہ ہو)

واقع میں یہی منشاء قرآن پاک اور حدیث پاک کا ہے، اگر بتوفیق الٰہی اس پر عمل نصیب ہو تو پھر سب کچھ نعمت حاصل ہے، بس بندے کے پاس یہی ذخیرہ کتابوں کا تھا، جس کا متولی عزیز مذکور کو قرار دیدیا، باقی احقر فارغ ہے، کوئی سرمایہ ایسا نہیں کہ جس میں کسی کو لب کشائی کا موقع ہو۔

واخر دعوانا ان الحمدلله رب العلمين والصلوٰة والسلام الاكملان الاتمان على سيد المرسلين وسائر النبيين واٰله واصحابه اجمعين۔

عبدالرحیم عفی عنہ، یکم ربیع الاول ۱۳۳۴ھ

دستور رائے پور

برائے مرشدین ومسترشدین

گلزار رحیمی خانقاہ رائے پور

جامع

حضرت مولانا مفتی مجد القدوس خبیب رومیؒ

مفتی مدرسہ عربی مظاہر علوم سہارنپور

باھتمام

عتیق احمد رائے پوری

ناظم ومتولی مدرسہ فیض ہدایت درگلزار رحیمی خانقاہ رائے پور سہارنپور، یوپی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمدلله رب العلمين والصلاة والسلام على رسوله ونبيه سيد المرسلين و خاتم النبيين محمد و آله و اصحابه اجمعين ومن تبعهم بايمان واحتساب الى يوم الدين۔ اما بعد

سلسلۂ قادریہ، نقشبندیہ، مجددیہ اور سلسلۂ چشتیہ، صابریہ، امدادیہ کا مجمع البحار

گلزارِ رحیمی خانقاہ رائے پور کے متوسلین کیلئے اکابر ومشائخ رائپور کے رہنما خطوط کی روشنی میں یہ دستور خانقاہ اور وظیفۂ حیات جمع ومرتب کیا گیا ہے جس سے مقصد یہ ہے کہ اب اور آئندہ طالبین وسالکین خانقاہ رائے پور یکسوئی اور اخلاص کے ساتھ تعلیم وتعلّم، تلاوت وتزکیہ، ذکر وفکر، محاسبہ ومراقبہ، توبہ واستغفار، تعلق مع اللہ، اتباعِ سنت محمدیہؐ اور اہتمام شریعت اسلامیہ میں مشغول ومصروف رہ کر تصحیح عقائد اور تحسین اعمال ظاہری واحوال باطنی میں ہمہ تن متوجہ اور منہمک رہ سکیں تاکہ انابت واجابت اور یقین کامل کی دولت میسر آئے اور اصل مقصود حق تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل کتب و رسائل ان شاء اللہ تعالیٰ مشعل راہ اور راہنما ثابت ہونگے مگر ان کے ساتھ ساتھ صحبت صالحین اور اطاعت شیخ کامل کا اہتمام ازبس لازم ہے کہ کتب بینی کے ساتھ قطب بینی بھی ضروری رہی ہے۔

قال الشیخ عبدالوهاب الشعرانیؒ ونابت عنهم رسائلهم بعد موتهم فی نصح المریدین۔

☆ تعلیمات رحیمی از افاضات حضرت میاں شاہ عبدالرحیم سہارنپوریؒ بقلم مولانا عبداللہ کرنالیؒ

☆ تصفیۃ القلوب ترجمہ ضیاء القلوب از افاضات حضرت حاجی امداد اللہ تھانویؒ بقلم حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ

☆ ارشاد الملوک ترجمہ امداد السلوک از افاضات حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ بقلم مولانا عاشق الٰہی میرٹھیؒ

☆ مکاتیب رشیدیہ از افاضات حضرت مولانا گنگوہیؒ

☆ مفاوضات رشیدیہ از حضرت مولانا گنگوہیؒ

☆ اتمام النعم شرح اکمال الشیم از مولانا محمد عبداللہ گنگوہیؒ شارح حضرت مولانا خلیل احمد انبہٹویؒ

☆ عظمت قرآن، نصیحت نامہ، وصیت نامہ از حضرت شاہ عبدالرحیم رائے پوریؒ

☆ ارشادات شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ از مولانا حبیب الرحمٰن رائے پوریؒ

☆ سوانح حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ از مولانا ابوالحسن علی میاںؒ

☆ احوال العارفین (مشائخ رائے پور کے مستند حالات) از حافظ غلام فریدؒ

☆ ذکر حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم رائے پوریؒ از تذکرۃ الرشید صفحہ ۱۵۵، جلد ۲

مؤلفہ مولانا عاشق الٰہی میرٹھیؒ

☆ تذکرہ حضرت مولانا رائے پوری قدس سرہٗ از تذکرۃ الخلیل ص ۲۳۳ تا ۲۶۹ مؤلفہ مولانا عاشق الٰہی میرٹھیؒ

☆ تصوف کیا ہے؟ از مولانا محمد منظور نعمانیؒ (اس کتاب سے حضرت رائے پوریؒ کے تصوف وسلوک کے متعلق وہ افادات جو مولانا نعمانی کے قلم سے ہیں)

☆ تنویر السالکین، اکسیر ہدایت، فیوض یزدانی ترجمہ الفتح الربانی

☆ مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندیؒ تلخیص و ترجمہ از مولانا نسیم احمد فریدی امروہویؒ

☆ سیرت حضرت سیّد احمد شہید رائے بریلویؒ از مولانا سید ابوالحسن علی میاں حسنی رائے بریلویؒ

☆ تذکرہ شاہ فضل رحمٰن گنج مرادآبادیؒ از مولانا سید ابوالحسن علی میاں حسنیؒ

☆ تاریخ دعوت و عزیمت از مولانا ابوالحسن علی میاںؒ

☆ تصوف اور صوفیاء کے بارے میں ''مسلک علمائے دیوبند'' از مولانا قاری محمد طیب دیوبندیؒ

مندرجہ بالا کتب و رسائل اکابر و مشائخ رائے پور کے پسندیدہ رہے ہیں!

طالب دعا: احقر مجد القدوس خبیب رومیؔ عفا اللہ عنہٗ ۱۵ر رجب ۱۴۳۴ھ یکشنبہ